© rasailojaraid.com

طنز و مزاح

ساغر اقبالی

زبان میری ہے بات انکی

★ وزیر اعظم نے سردار آصف کا استعفیٰ مسترد کر دیا (ایک خبر)

ایسا تحفہ کہاں سے لاؤں گی!

★ گوجرہ۔ پولیس کا ۱۴ سالہ لڑکے پر وحشیانہ تشدد۔ خون کی الٹیاں۔ گردے فیل۔ ہسپتال جا کر دم توڑ دیا (ایک خبر)

★ تھانیداروں نے تاوان کے لئے شہری کو مار مار کر بھوت بنا دیا۔ برہنہ کر کے رولر پھیرے۔ (دوسری خبر)

★ انصاف کے لئے آنے والی عورت سے تھانیدار سمیت ۳ افراد کی زیادتی (تیسری خبر)

یا اللہ! کوئی حجاج بن یوسف بھیج دے!

★ وفاق۔ صدر کے اختیارات ان کے نام پر استعمال کر سکتا ہے۔ (ایس ایم مسعود)

یعنی جب چاہے صدر کو بے وقوف بنا سکتا ہے۔

★ بے نظیر صاحبہ جب صحیح نہیں تھیں۔ میں نے فتویٰ دیا اور جب انہوں نے توبہ کر لی تو واپس لے لیا۔ (انٹرویو مولانا عبد القادر آزاد)

کالی مہندی کے پیسے ختم ہو گئے ہوں گے۔

★ بھٹو کا کیس ری ٹرائل ہونا چاہیئے۔ (ڈاکٹر باسط)

رسی جل گئی پر بل نہ گیا۔

★ بھرتی خالصتاً میرٹ پر ہو گی۔ (مشتاق اعوان)

جھوٹوں پر اللہ کی لعنت

★ مغربی عورتوں کے قریب ہوں (بے نظیر کا سویڈن کے اخبار کو انٹرویو)

اور پاکستان کے عوام کو دھوکہ دیتے ہوئے کہتی ہیں۔ میرا آئیڈیل حضرت فاطمہؓ ہیں۔

★ زرعی ٹیکس نافذ کرنے کا فیصلہ نہیں کیا گیا۔ (خالد کھرل)

اپنے پیٹ پر جولات پڑتی ہے۔

★ حج پر جانے والے ۱۳ جیالے منشیات کی سمگلنگ کے الزام میں گرفتار۔ سر قلم کر دیئے جائیں گے۔ (ایک خبر)

نمائندوں سے پتہ چلتا ہے۔ حکومت کن لوگوں کی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

★ پاکپتن بہشتی دروازہ کھل گیا۔ (ایک خبر)

استاد امام دین نے سچ کہا تھا جنت کی سیٹیں تو پر ہو چکی ہیں۔ تو چھیتی سے دوزخ میں وڑ مام دینا۔

★ بے نظیر جب حبیب جالب کے اشعار سنتی ہیں تو ان کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ (جہانگیر بدر)

کونسے اشعار؟ لاڑکانے چلو، ورنہ تھانے چلو۔

★ چاولوں میں چرس۔ سردار آصف کے بھائی کو بھی تحقیقات میں شامل کرنے کا فیصلہ۔ (ایک خبر)

وزارت خارجہ کا اصل روپ!

★ احمد فراز دہریہ ہیں۔ ہمیشہ پیپلز پارٹی کے دور میں اسلام دشمنی کرتے ہیں۔ (مختلف رہنما)

سلمان رشدی۔ تسلیمہ نسرین۔ فہمیدہ ریاض۔ احمد فراز۔ کشور ناہید۔ عاصمہ جہانگیر۔ ان سب کی پشت پر شیطان سوار ہے۔

★ بے نظیر نے گاڑی منگوا کر ۸۸ لاکھ کے ٹیکس بچائے (ایک خبر)

مجھے غریبوں کی بات کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔

★ پاکستان ٹیلیویژن لاہور مرکز میں علماء کے ایک وفد نے ایم ڈی رعنا شیخ سے ملاقات کی۔ (ایک خبر)

وہ سامنے دو قدم پہ حوروں کے شوہروں کی بارات نکلی۔

★ ہم نے نواز شریف کو ووٹ دیئے۔ وہ ہمیں گالیاں دے رہے ہیں۔ (فضل الرحمن)

پیپلز پارٹی والے آپ کا بہت احترام کرتے ہیں۔

★ سیاست دانوں کی کردار کشی نہیں ہونی چاہئیے (ارکان اسمبلی)

جب کردار ہی نہیں تو کشی کیسی؟

★ علماء کا فتویٰ غلاظت کا پلندہ ہے۔ (عاصمہ جہانگیر)

جو آپ کے باوا مرزا قادیانی آنجہانی کے منہ پر بندھا ہوا ہے۔

★ فضل الرحمن بے نظیر کے نجومی کے فرائض انجام دے رہے ہیں (قاضی عبداللطیف)

اکبر کے نورتنوں میں سے ایک رتن!

★ سکھی جوڑے نے قوم کو دکھی بنا رکھا ہے (شیخ رشید)

اب تو اس کے اپنے بھی بددعائیں دینے لگے ہیں۔

★ قانون کے ہاتھ کسی بھی رکن اسمبلی سے لمبے ہیں۔ (گورنر سروپ)

سب سے زیادہ قتل و غارت گری ارکان اسمبلی نے مچا رکھی ہے۔

★ نائٹ کلبوں میں راتیں گزارنے والے کو سیاست کا کیا پتہ۔ عمران خان بال ٹمپرنگ اچھی کر لیتا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔ (خالد کھرل)

آپ کی راتیں کہاں بسر ہوتی ہیں؟

★ پولیس کے ہاتھوں آئے روز قتل کے خلاف عوام کو سڑکوں پر نکلنا چاہیئے (اعتزاز احسن)

اور آپ کی زنانہ حکومت کس مرض کا علاج ہے؟

★ بااثر لوگ ملازمین سے مل کر بجلی چوری کرتے ہیں۔ (کھر)

اور سارا بوجھ عوام پر ڈال دیا جاتا ہے۔

★ لغاری کے رشتہ دار بد عنوان افسروں کے خلاف کارروائی میں رکاوٹ ہیں۔ (شیر افگن)

بڑی شفاف حکومت ہے۔

★ المصور اللہ کا نام ہے (حنیف رامے)

تو پھر قہار اور جبار بھی اللہ میاں کے نام ہیں۔

★ مجھے جو محبت اپنے بچوں سے ہے وہی دوسروں سے ہے۔ (بے نظیر)

تبھی گجرات میں دو حاملہ عورتوں کے پیٹ کے بچے بھی قتل کروا دیئے گئے۔ اور کچھ نہیں ہوا۔

قادیانیت کے خلاف جہاد کرنے والے اکابرین

قادیانیت کے آغاز ۱۸۸۰ء سے لے کر مرزا غلام احمد کی وفات ۱۹۰۸ء تک اس اسلام دشمن، سامراج نواز تحریک کا مقابلہ کرنے والے علماء صلحاء دانشور، صوفیاء وغیرہ کی کثیر تعداد ہے۔ ان کا ذکر مرزا صاحب کی اپنی کتب، اشتہارات، ملفوظات وغیرہ میں بھی موجود ہے۔ بعض اکابر بہت مشہور ہیں اور ان کے سوانح دستیاب ہیں لیکن بہت سے بزرگوں کے تفصیلی حالات معلوم نہیں۔ اگر کسی ادارے، فرد، جماعت یا ان مجاہدین کے اعزہ کے پاس ان کے حالات ہوں تو وہ درج ذیل پتہ پر روانہ کریں۔

عبد الرشید، مکان نمبر ۵، گلی نمبر ۵۵/۲ علامہ اقبال کالونی ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی

ہم یہ مواد عارتاً لینے اور استعمال میں لا کر واپس کرنے کے پابند ہوں گے یہ مواد ان اکابر کی مساعی جمیلہ کو مدون کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا جنہوں نے قادیانیت کے خلاف جہاد کیا اس کتاب کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اس سے ان اکابر کے حالات ایک جگہ جمع ہو جائیں گے اور اسے حوالے کے طور پر پیش کیا جاسکے گا۔

© rasailojaraid.com